پریس اطلاعات بیورو
(وزیر اعلیٰ اطلاعات کیمپس)
محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ اترپردیش

انسان قدرت کے جتنا قریب ہوگا، اتنا ہی صحتمند، امراض سے دور اور خوش وخرم رہے گا

وزیراعلیٰ نے نواب واجد علی شاہ چڑیا گھر کے مختلف جنگلی جانوروں کو گود لینے والے افراد کو اعزاز سے نوازا

وزیراعلیٰ نے جنگلی جانور ہفتہ کے اختتامی تقریب کو خطاب کیا

لکھنؤ: ۷/اکتوبر ۲۰۱۷ء

اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ترقی کا مطلب کنکریٹ کے جنگل کھڑے کرنا نہیں ہے۔ترقیاتی عمل کو قدرت اور حیاتیاتی حالات کو مدنظر رکھ کر نافذ کرنا چاہئے۔قدرت کے قریب رہ کر ہی زندگی کا مقصد حاصل کیا جا سکتا ہے۔انسان نے اپنی سہولیات کیلئے جو مادی وسائل ایجاد کیے ہیں، ان سے گلوبل وارمنگ جیسے حالات پیدا ہو رہے ہیں، جو متعدد قسم کے قدرتی آفات کا باعث بن رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ انسان قدرت کے جتنا قریب ہوگا، اتنا ہی صحمند، امراض سے دور اور خوش وخرم رہے گا۔

وزیراعلیٰ آج یہاں نواب واجد علی شاہ چڑیا گھر کے بارہ دری لان میں منعقد جنگلی جانور ہفتہ کے اختتامی تقریب کو خطاب کررہے تھے۔وزیراعلیٰ نے چڑیا گھر میں قائم 'پرکرتی شکچھڑ کیندر' کو عوام کے نام معنون بھی کیا۔اس مرکز میں لوگوں کو ریاست میں پائے جانے والے جنگلی جانوروں، سینچوری، ایکو ٹورزم وغیرہ کے ضمن میں تفصیلی معلومات فراہم کرائی جائیگی۔

وزیراعلیٰ نے جنگلی جانور ہفتہ (یکم اکتوبر سے ۷/اکتوبر ۲۰۱۷) کے دوران ریاست میں جنگلی جانوروں کے تئیں عوامی بیداری پیدا کرنے کیلئے منعقد متعدد سرگرمیوں پرمبنی ایک تصویری نمائش کا جائزہ لیا۔ پروگرام کے دوران انہوں نے جنگلی جانور ہفتہ کے دوران منعقد مختلف مقابلوں کے فاتحین کو انعام سے نوازا۔

اس موقع پر وزیراعلیٰ نے نواب واجد علی شاہ چڑیا گھر کے مختلف جنگلی جانوروں کو گود لینے والوں کو بھی اعزاز سے نوازا۔ساتھ ہی چڑیا گھر کے سینئر کیپر جناب مبارک علی اور ڈاکٹر اتکرش شکلا کو بھی انعام سے نوازا گیا۔اس موقع پر انہوں نے 'زو کیپرس مینول' اور نواب واجد علی شاہ چڑیا گھر میں رکھے گئے جنگلی جانوروں پر منحصر ایک 'تصویر تعارفی کتابچہ' کا اجراء بھی کیا۔

جنگلی جانور ہفتہ کے انعقاد کو قدیمی ہندوستانی تہذیب کو یاد کرنے کا موقع بتاتے ہوئے یوگی جی نے

کہا کہ قدیمی رشی روایت نے ماحولیات اور قدرت کے ساتھ ہم آہنگی کا سبق دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ نواب واجد علی شاہ چڑیا گھر میں ہر سال ۱۲سے ۱۴/لاکھ لوگ سیر وتفریح کیلئے آتے ہیں۔ یہ تعداد کافی کم ہے، چڑیا گھر کی تشہیر کرکے یہاں آنے والوں کی تعداد کو بڑھا کر ۵۰/لاکھ تک کیا جاسکتا ہے۔ چڑیا گھر کے جانوروں پر شائع تعارفی تصاویر کتابچہ کو ریلوے اسٹیشنوں، ہوٹلوں، سیاحتی مقامات وغیرہ پر نمائش کر سیاحوں کو متوجہ کیا جاسکتا ہے۔اس سے چڑیا گھر کی آمدنی میں اضافہ ہوگا ساتھ ہی، چڑیا گھر میں کچھ نیا کرنا بھی ممکن ہو سکے گا۔

یوگی جی نے کہا کہ ہندوستان آنے والے زیادہ تر سیاح دہلی کے بعد راجستھان کی جانب چلے جاتے ہیں جبکہ اتر پردیش میں ایکوٹورزم کے لامحدود امکانات ہیں۔انہوں نے محکمۂ جنگلات کو ہندوستان آنے والے سیاحوں کو اتر پردیش کی جانب متوجہ کرنے کیلئے ماہرین کے ساتھ مل کر ایک وسیع حکمت عملی تیار کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں ایکوٹورزم مقامات کو سیاحت کیلئے ضروری سہولیات سے آراستہ کر سیاحوں کیلئے دلکش بنایا جائے۔

پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے وزیر جنگلات جناب دارا سنگھ چوہان نے کہا کہ ریاستی حکومت جنگلی جانوروں کے تئیں لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کیلئے کوشاں ہے۔ جو نسلیں معدوم ہو رہی ہیں، ان کی بقاء کیلئے مسلسل کوشش ہو رہی ہے۔ ریاستی حکومت کی کوششوں سے چیتا، گدھ اور گینڈوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گدھ کا تحفظ ضروری ہے، کیونکہ اس پرندہ کا ماحولیات کے صفائی میں بڑا اہم رول ہوتا ہے۔

پروگرام کے بعد وزیر اعلیٰ نے چڑیا گھر میں چلنے والی الیکٹرانک گاڑی میں بیٹھ کر چڑیا گھر کا معائنہ کیا۔

اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر دنیش شرما، وزیر محنت جناب سوامی پرساد موریہ، وزیر ریاست برائے جنگلات، این.آر.آئی. وزیر ریاست (آزاد چارج) محترمہ سواتی سنگھ، وزیر مملکت برائے سائنس اینڈ ٹکنالوجی جناب محسن رضا، دیگر عوامی نمائندے، پرنسپل فاریسٹ کنزرویٹر جناب روپک ڈے، پرنسپل فاریسٹ کنزرویٹر (جنگلی جانور) جناب ایس.کے.اپادھیائے سمیت حکومت-انتظامیہ کے سینئر افسران اور معزز شہری موجود تھے۔

☆☆☆☆☆